

پاک رسومات

The Sacraments

یسوع نے کلیسیاء کو صرف دوسرا سوم دی ہیں: پانی کا پتسمہ (بیکھیں متی ۱۹:۲۸) اور عشا نے ربانی (اکر نھیوں ۱۱:۲۳-۲۶)۔ ہم سب سے پہلے پانی کے پتسمہ کا مطالعہ کریں گے۔ نئے وعدہ کے تحت، ہر ایماندار کو تین مختلف پتسموں کا تجربہ ہونا چاہیے۔ وہ یہ ہیں: مسح کے بدن میں پتسمہ لینا، پانی سے پتسمہ لینا اور روح القدس میں پتسمہ لینا۔ جب کوئی شخص نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے تو وہ خود بخود مسح کے بدن میں پتسمہ پاتا ہے۔ وہ مسح کے بدن کا حصہ بن جاتا ہے یعنی کلیسیاء کا کرکن۔ ایک ہی روح کے وسیلے سے ایک بدن ہونے کے لیے پتسمہ لیا (اکر نھیوں ۱۲:۱۳)۔

(رومیوں ۲۳:۱-۳، افسیوں ۱:۲۲-۲۳ اور گلیسیوں ۲۳:۸-۱۰ کو بھی دیکھیں)

روح القدس کا پتسمہ نجات کے تجربے کی عکاسی کرتا ہے اور یہ پتسمہ ہر ایماندار کو ہو سکتا ہے اور ہونا چاہیے۔ آخر کار ہر ایماندار کو حقیقی جلدی ممکن ہو اپنے گناہوں کی معافی کے لیے پانی سے پتسمہ لینا چاہیے اور خداوند یسوع پر ایمان رکھنا چاہیے۔ نئے ایماندار کے لیے اُس کی تابعیت کا پہلا عمل پتسمہ ہے۔ ”اور اُس نے ان سے کہا کہ تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ جو ایمان لائے اور پتسمہ لے وہ نجات پائیگا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔“ (مرقس ۱۶:۱۵-۱۶)

ابتداً کلیسیاء یسوع کا احترام کرتے ہوئے حکم دیتی تھی کہ پتسمہ بہت ضروری ہے۔ بغیر اعتراض کے نومرید نجات کے فوراً بعد پتسمہ لے لیتے تھے۔ دیکھیں:

(اعمال ۲:۳۷-۳۸، ۳۱-۳۲، ۱۲:۸، ۳۱-۳۴، ۱۹:۱۷، ۱۹:۱۰، ۱۹:۱۹، ۱۹:۳۹-۴۰، ۳۲:۱۲، ۳۸:۱۰، ۳۲:۹، ۳۹:۱۸، ۳۱:۱۲، ۳۲:۵)

بائبک کے علاوہ پتسمہ کے بارے خیالات

Some Unscriptual Ideas About Baptism

بعض لوگ نو ایماندار کو پانی کے چھینٹوں سے پتسمہ دیتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ نئے عہد میں لفظ (Baptize) کیلئے یونانی میں لفظ (Baptizo) استعمال ہوا ہے جس کے معنی ہیں (Immerse) غوطہ دینا۔ جو پانی کا پتسمہ لیتے ہیں انہیں پانی میں ڈوبنا چاہیے تاکہ پانی کے چھینٹے سے پتسمہ لینا چاہیے۔ ہم پتسمہ کی جس علامت کے بارے پڑھیں گے وہ بھی غوطہ کے نظر یہ کیلئے معاون ثابت ہوگی۔

کچھ لوگ بچوں کو پتھمہ دیتے ہیں جبکہ بالل میں اس کا ذکر کیمیں بھی نہیں ملتا اس طرح کی تعلیم کی بنیاد جھوٹے عقیدے پر منی ہے کہ ”نئی زندگی کا پتھمہ“ ہے۔ پتھمہ کے بعد خیال کیا جاتا ہے کہ اس شخص نے نئی پیدائش حاصل کی ہے۔ بالل واضح طور پر تعلیم دیتی ہے کہ پہلے نور میڈ کو یسوع پر ایمان لانا چاہیے پھر پتھمہ لے۔ وہ بچے جو کہ توہ کر سکتے ہیں اور یسوع کی پیروی کر سکتے ہیں وہ پتھمہ لے سکتے ہیں نہ کہ چھوٹے بچے۔

بعض لوگ تعلیم دیتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یسوع پر ایمان لائے لیکن اگر وہ پتھمہ نہیں لیتا تو وہ نجات یافتہ نہیں ہے۔ یہ بالل کے مطابق درست نہیں ہے۔ ہم اعمال ۱۰: ۳۲۔ ۳۸ اور ۱۱: ۷ میں پڑھتے ہیں کہ کرنیلیس کے خاندان نے پانی کے پتھمہ سے پہلے روح القدس کا پتھمہ حاصل کیا۔ یہ کسی کیلئے ناممکن ہے کہ وہ پانی کے پتھمہ سے پہلے روح القدس کا پتھمہ حاصل کرے (یوحنا ۱۳: ۱۷)۔

بعض لوگ تعلیم دیتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کے طریقہ کار کے مطابق پتھمہ نہیں لیتا تو وہ نجات نہیں حاصل کر سکتا۔ بالل پتھمہ لینے کی کوئی واضح حالت نہیں بیان کرتی۔ بعض کہتے ہیں کہ اگر کسی نے خدا پاپ، میٹا اور روح القدس کے نام پر پتھمہ لیا ہے تو وہ نجات نہیں پاسکتا (متی ۲۸: ۱۹)۔ جب تک کہ وہ یسوع کے نام پر پتھمہ نہ لیں۔ (اعمال ۸: ۱۶)

یہ لوگ اسی روح کا مظاہرہ کرتے ہیں جس نے فریسیوں کو قبضہ میں کیا ہوا تھا۔ کتنی تشویش ناک بات ہے کہ مسیحی پتھمہ کے بارے صحیح طریقہ کا رتلاش کرنے میں لگے ہوئے ہیں جبکہ دنیا کا لام سننے کی منتظر ہے۔

کلام کے مطابق پتھمہ کی علامت

The Scriptural Symbolism of Baptism

پانی کا پتھمہ بہت سی چیزوں کی علامت ہے جو کہ پہلے ہی سے نوایماندار کی زندگی میں رونما ہوتی ہیں۔ واضح طور پر یہ اس بات کی علامت ہے کہ ہمارے گناہ مٹائے گئے ہیں اور اب ہم خدا کے سامنے پاک و صاف کھڑے ہیں۔ جب حدیاہ کو ساؤں کے پاس بھیجا اور اس نے اس سے کہا:

”اُنھوں نے اور اس کا نام لے کر اپنے گناہوں کو وہڑوالا“۔ (اعمال ۲۲: ۱۹)

دوغم، پتھمہ اس بات کی علامت ہے کہ ہم مسیح کے ساتھ رہتے ہیں، دفن ہوتے ہیں اور پھر دوبارہ جی اٹھتے ہیں۔ جب ہم نئی پیدائش حاصل کرتے ہیں اور مسیح کے بدن میں شامل ہو جاتے ہیں تو اس وقت سے خدا ہمیں ”مسیح میں“ تصور کرتا ہے۔ کیونکہ مسیح ہمارا نم البدل بنا اور یسوع نے جو کچھ بھی ہمارے لیے کیا خدا اسے ہم سے منسوب کرتا ہے۔ اس طرح سے ”مسیح میں“ ہم مرے، دفن کیے گئے تاکہ نئے شخص کے طور پر زندہ رہیں۔

”کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا پتھمہ لیا تو اس کی موت میں شامل ہونے کا پتھمہ لیا۔ پس موت میں شامل ہونے کے پتھمہ کے وسیلے سے ہم اس کے ساتھ دفن ہوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلے سے

مردوں میں سے جلایا گیا اسی طرح ہم بھی نبی زندگی میں چلیں،” (رومیوں ۳:۶۔۷)۔ ”مگر ہم نے نہ دنیا کی روح بلکہ وہ روح پایا جو خدا کی طرف سے ہے تاکہ ان بالتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں عنایت کی ہیں۔“ (۱۔ کرنٹھیوں ۲:۲)

جب کوئی نو ایماندار پتّسمہ لیتا ہے تو اسے اس سچائی سے آشنا کرنا چاہیے اور اسے یسوع مسیح پر ایمان لانے کے بعد جلد از جلد پتّسمہ دینا چاہیے۔

آخری فسح

The Lord's Supper

عشائے ربائی کا ارتقاء پر اسے عہد نامہ میں فسح کی عید سے ہوتا ہے۔ جس رات خدا نے اسرائیل کو مصر کی غلامی سے چھڑایا، اس نے حکم دیا کہ ہر خاندان ایک سال کا بردہ ذبح کرے اور اس کا خون اپنے دروازے کی چوکھت پر لگا لے۔ جب موت کا فرشتہ اس قوم کے پہلوٹے مارتا ہوا گزرے تو وہ اسرائیلیوں کے گھر پر خون لگاد کیک کر گزر جائے گا۔

مزید یہ کہ اسرائیلیوں کو اس رات برہ کا گوشت کھا کر اور بے خیری روٹی کھا کر عید منانا تھی۔ یہ اسرائیلیوں کے لیے مستقل مقدس رسم بن گئی تھی جسے وہ ہر سال مناتے تھے (خروج ۱۲:۱۔ ۲۸)۔ واضح ہے کہ وہ برہ مسیح کی نمائندگی کرتا ہے جو کہ ہمارے لیے برہ ہے۔ (۱۔ کرنٹھیوں ۵:۷)

جب یسوع نے عشائے ربائی کی رسم قائم کی تو وہ اور اس کے شاگرد عید فسح منار ہے تھے۔ یسوع عید فسح کے دنوں میں مصلوب ہوا حقیقت میں وہ خدا کا بڑا ہے۔ ”یہ خدا کا بڑا ہے جو دنیا کا گناہ اٹھا لے جاتا ہے۔“ (یوحنا ۱:۲۹)

ہم جو روٹی اور شیرہ لیتے ہیں یہ یسوع کے بدن اور خون کی علامت ہے جو کہ ہمارے لیے بھایا گیا اور اس کا بدن ہمارے لیے توڑا گیا تاکہ ہمارے گناہ معاف ہوں۔

”جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی اور برکت دے کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا لوکھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے۔ پھر پیالہ لے کر شکر کیا اور ان کو دیکر کہا تم سب اس میں سے بیو۔ کیونکہ یہ میرا وہ عهد کا خون ہے جو بہتریوں کیلئے گناہوں کی معافی کے واسطے بھایا جاتا ہے۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا یہ شیرہ پھر کبھی نہ پیوں گا۔ اس دن تک کہ تمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں نیا نہ پیوں،“ (متی ۲۶:۲۶۔ ۲۹)

پلوس نے اس طرح سے اسے بیان کیا ہے۔ ”کیونکہ یہ بات مجھے خداوند سے پہنچی اور میں نے تم کو بھی پہنچا دی کہ خداوند یسوع نے جس رات وہ پیڑا یا گیاروٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور کہا یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لیے ہے۔ میری یادگاری کے واسطے یہی کرو۔ اسی طرح اس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا یہ پیالہ میرے خون میں نیا محبد ہے جب کبھی پیو میری یادگاری کیلئے یہی کرو۔ کیونکہ جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے اور اس پیالے میں سے پیتے ہو تو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے۔“ (۱۔ کرنٹھیوں ۱۱: ۲۳۔ ۲۶)

When and How

پائل بیان نہیں کرتی کہتنی دفعہ عشاۓ ربانی میں شرکت کی جائے لیکن ابتدائی کلیسیاء اسے کھانے کے ساتھ روزانہ لیتے تھے (۱۔ کرنھیوں ۲۰-۳۲)۔ کیونکہ عشاۓ ربانی کا تعلق عید فتح سے ہے، یہ ضیافت کا حصہ ہے، یوسع نے جب اسے قائم کیا تو اس وقت بھی یہ کھانے کے ساتھ لی گئی اور ابتدائی کلیسیاء اسے کھانے کے ساتھ لیتے تھے۔ جو کہ یہ ثابت کرتا ہے کہ اسے روزانہ لینا چاہیے۔ تاہم اکثر یہ کلیسیاء میں انسان کی قائم کردہ رسومات کو اپناتی ہیں۔

ہمیں اس کے ڈار و خوف کے ساتھ عشاۓ ربانی لینی چاہیے۔ پلوس خبردار کرتا ہے کہ عشاۓ ربانی میں تاپا کی کی حالت میں شرکت کرنا بڑا گناہ ہے۔ ”اس واسطے جو کوئی نامناسب طور پر خداوند کی روٹی کھائے یا اسکے پیالے میں سے پینے وہ خداوند کے بدن اور خون کے بارے قصور و اربوگا۔ پس آدمی اپنے آپ کو آزمائے اور اسی طرح اس روٹی میں سے کھائے اور اس پیالے میں سے پینے۔ کیونکہ جو کھاتے پینے وقت خداوند کے بدن کو نہ پیچانے وہ اس کھانے پینے سے سزا پایا گا۔ اسی سبب سے تم میں بھتی سے کمزور اور بیمار ہیں اور بہت سے سو بھی گئے۔ اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے۔ لیکن خداوند ہم کو سزا دے کر تربیت کرتا ہے تاکہ ہم دنیا کے ساتھ مجرم نہ ہو گیں“ (۱۔ کرنھیوں ۲۷-۳۲)

عشائے ربانی لینے سے پہلے ہمیں اپنے آپ کو پرکھنا چاہیے۔ اور اگر ہم اپنے آپ میں گناہ پائیں تو ہمیں اس کا اقرار کر کے تو بہ کرنی چاہیے تاکہ یوسع کے خون اور گوشت کے مجرم نہ ہیں۔ کیونکہ یوسع نے ہمارے گناہوں کیلئے خون بھایا، اسلئے ہمیں اپنے گناہ کا اقرار کیے بغیر اس کے خون اور بدن میں شریک نہیں ہونا چاہیے۔ اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو پھر بیماری یا موت کی صورت میں ہم پر خدا کا قہر آئے گا جیسا کہ کرنھیوں کی کلیسیاء میں ہوا۔ خدا کی تنبیہ سے بچنے کیلئے ہمیں اپنے آپ کو پرکھنا چاہیے یعنی اپنے گناہ کو تسلیم کر کے معافی مانگنی چاہیے۔

کرنھیوں کی کلیسیاء کا بنیادی گناہ یہ تھا کہ وہ معمولی باتوں پر جھگڑتے تھے۔ ان کی ناقابلی عشاۓ ربانی پر عیاں ہوئے جب بعض نے عشاۓ ربانی لی اور بعض نے نہ لی اور بعض نہیں لی تھے۔ (۱۔ کرنھیوں ۲۰-۲۲)

ہم جو روٹی لیتے ہیں وہ یوسع کے بدن کی نمایندگی کرتی ہے۔ جو کہ اب اس کی کلیسیاء ہے۔ ہم ایک ہی روٹی میں سے لیتے ہیں جو کہ ایک بدن ہونے کی نمایندگی کرتی ہے (۱۔ کرنھیوں ۱۰-۱۷)۔ اگر ہم عشاۓ ربانی میں شریک ہوتے ہیں لیکن مسح کے بدن کے دوسرے لوگوں کیساتھ جھگڑا کرتے ہیں تو یہ برا جرم ہے۔ اس سے پیشتر کہ ہم عشاۓ ربانی میں شرکت کریں ہمیں تسلی کر لینی چاہیے کہ ہم مسح کے بدن میں شامل کی بہن یا بھائی سے تو نہیں جھگڑے۔